بسم اللہ والحمد للہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ و علی ازواجہ و الہ واصحابہ

❁ ......اَلَا بِذِكْرِ اللهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۝ [الرعد : آیت 28]

ترجمہ : خوب سمجھ لو ! اللہ ﷻ کے ذکر میں ہی دلوں کا سکون ہے۔

صحیح حدیث : جو بندہ اپنے رب کا ذکر کرتا ہے وہ گویا کہ زندہ کی مثل ہے اور جو اپنے رب کا ذکر نہیں کرتا وہ مردہ کی مثل ہے۔ [بُخاری :6407 ، مُسلم : 1823]

صحیح حدیثِ قُدسی : میں اپنے بندے کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ میرا ذکر کرتا ہے اور اُسکے ہونٹ ذکر کی وجہ سے حرکت کرتے ہیں۔[سُنن ابن ماجہ : 3792]

صُبح اور شام کے سُنّت اَذکار

مُرشِدِ کامِل ، اِمامُ الانبیاء ﷺ کی صحیح احادیث سے

تمام اَحادیث کے نمبرز علمائے حرمین اور بیروت کی اِنٹرنیشنل نمبرنگ کے مطابق ہیں

❁ ... وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ۝ [آلِ عمران :41]

ترجمہ : اور اپنے رب کا ذکر بہت زیادہ کرو، اور صبح وشام اُسکی تسبیح بیان کرو۔

صحیح حدیث : ایک شخص نے عرض کی یارسولَ اللہ ﷺ اِسلام کے احکام واعمال تو بہت زیادہ ہیں، مجھے کوئی بات اَیسی بتائیں کہ میں اُسے لازم پکڑ لوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیری زبان پہ ہر وقت اللہ کا ذکر جاری رہے۔ [جامع ترمذی: 3375]

1 اٰیَةُ الْکُرْسِی (سُورۃُالبقرۃ : 255) پڑھنے والا شیطان اور جنات سے محفوظ ہو جاتا ہے اور اُسکی حفاظت کیلئے ایک محافظ مقرر کردیا جاتا ہے : (1 مرتبہ صبح اور شام)

[بُخاری : 2311 ، السُنن الکُبریٰ لِلنسائی : 8017 ، المُستدرک لِلحاکم : 2064]

2 مُعوِّذات کی تلاوت (جنات اور جادو کے خلاف) ہر شے سے کافی ہوجاتی ہے :

(تینوں 3 مرتبہ صبح اور شام) [جامع ترمذی :3575 ، سُنن ابی داؤد : 5082]

❁ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ❁ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ❁ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ

نوٹ : رات 3 بار پڑھ کر ہتھیلیوں پر پھونکنا اور جسم پر دَم کرنا سنت ہے : [بُخاری :5017]

3 یہ کلمات پڑھنے والے کو 4 غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے اور تمام دِن رات میں ہر خطرناک چیز اور شیطان کے خلاف اُسکا بچاؤ ہوجاتا ہے : (10 مرتبہ صبح اور شام)

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

[مُسلم : 6844 ، سُنن ابی داؤد : 5077]

﴿ نہیں کوئی معبود مگر اللّٰہ ، وہ اکیلا ہے ، نہیں کوئی شریک اُسکا ، اُسی کی بادشاہی ہے ، اور اُسی کے لئے سب تعریفیں ہیں ، اور وہ ہر شے پر پوری طرح قدرت رکھتا ہے ﴾

نوٹ : ہر روز 100 بار پڑھنا اَفضل ترین عمل ہے : [بُخاری :6403 ، مُسلم :6842]

4 یہ کلمات پڑھنے والے پر جنت واجب ہوجائیگی اور قیامت والے دِن اللّٰہ اُسے خوش کردے گا : (3 مرتبہ صبح اور شام) [سُنن ابی داؤد : 5072 ، مُسندِ احمد : 18990]

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا

﴿ راضی ہوں میں اللّٰہ کے رب ہونے پر ، اور اسلام کے دین ہونے پر ، اور مُحمّد ﷺ کے نبی ہونے پر ﴾

5 یہ کلمات پڑھنے والے کو نہ تو کوئی شے نقصان پہنچا سکتی ہے اور نہ ہی کوئی اَچانک ناگہانی مصیبت اُسے پہنچے گی : (3 مرتبہ صبح اور شام)

بِسْمِ اللهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

﴿اللہ کے نام کے ساتھ، جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہی سُننے والا جاننے والا ہے﴾ [جامع ترمذی : 3388 ، سُنن ابی داؤد : 5088]

6 یہ کلمات پڑھنے والے کو زہریلے جانور کا ڈنگ نقصان نہیں پہنچا سکے گا :

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

﴿میں اللہ کے کلماتِ کاملہ کی پناہ پکڑتا ہوں ہر اُس چیز کے شر سے جو اُس نے پیدا کی﴾

(3 مرتبہ صبح اور شام) [مُسلم :6880 ، مُسندِ احمد : 7885 ، 290/2]

7 یہ کلمات پڑھنے والے کو نمازِ فجر سے لے کر اِشراق تک مسلسل عبادت کرنے والے شخص سے بھی زیادہ ثواب حاصل ہوتا ہے : (3 مرتبہ صبح اور شام)

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضٰی نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِهٖ

[مُسلم : 6913]

﴿اللہ پاک ہے اور اَپنی تعریف کے ساتھ ہے، اَپنی مخلوق کی گنتی کے برابر، اور اَپنے نفس کی رضا کے برابر، اور اَپنے عرش کے وزن کے برابر، اور اَپنے کلمات کی سیاہی کے برابر﴾

نوٹ : اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ....... دُعا کی حدیث کی سَند میں ایک راوی ”جعفر بن میمون“ جمہور محدثین کے نزدیک ضعیف ہے : [سُنن ابی داؤد : 5090]

8 یہ کلمات پڑھنے والے کے سارے گناہ معاف کردیئے جائیں گے اگرچہ وہ شخص میدانِ جنگ سے ہی (بزدلی دِکھاکر) بھاگ چکا ہو : (3 مرتبہ صبح اور شام)

أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ

﴿میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں، نہیں کوئی معبود مگر وہ، خود سے زندہ، ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے اور میں اُسی کی طرف توبہ کرتا ہوں﴾ [جامع ترمذی : 3577 ، سُنن ابی داؤد : 1517]

9 یہ کلمات جو کوئی نمازِ مغرب کے بعد گفتگو کرنے سے پہلے پڑھ لے اور اگر اُسی رات فوت ہو گیا تو دوزخ کی آگ سے آزاد ہوگا اور جو بھی نمازِ فجر کے بعد گفتگو سے پہلے یہ کلمات پڑھے اور اُسی دِن اُسے موت آگئی تو دوزخ کی آگ سے آزاد ہوگا :

اَللّٰهُمَّ أَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ (7 مرتبہ نمازِ فجر اور نمازِ مغرب کے فوراً بعد)

﴿اَے اللہ ! بچالے مجھ کو آگ سے﴾ [سُنن ابی داؤد : 5079]

رسول اللہ ﷺ یہ 6 دُعائیں مانگتے تھے : ﴿تمام 1 مرتبہ صبح اور شام﴾

10 اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا (أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا) وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ (وَإِلَيْكَ النُّشُوْرُ)

﴿اَے اللہ ! ہم نے تیرے نام کے ساتھ صبح کی اور تیرے نام کے ساتھ شام کی (ہم نے تیرے نام کے ساتھ شام کی اور تیرے نام کے ساتھ صبح کی) اور تیرے ہی نام کے ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیرے ہی نام کے ساتھ ہم مریں گے اور تیری ہی طرف پلٹنا ہے (مر کر اُٹھنا ہے)﴾ [جامع ترمذی : 3391]

11 أَصْبَحْنَا (أَمْسَيْنَا) عَلٰى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَعَلٰى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى مِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

﴿ہم نے صبح کی (ہم نے شام کی) فطرتِ اسلام اور کلمہِ اخلاص پر اور ہمارے نبی ﷺ کے دین اور باپ ابراہیم علیہ السلام یکسو مُسلم کی ملت پر اور وہ مشرک نہیں تھے ﴾ [مُسندِ احمد : 406/3،15397]

12 اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ (اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ) وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، رَبِّ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ (هٰذِهِ اللَّيْلَةِ) وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ (مَا بَعْدَهَا) وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ (هٰذِهِ اللَّيْلَةِ) وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ (مَا بَعْدَهَا) رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْٓءِ الْكِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ [مُسلم : 6908]

﴿ہم نے صبح کی اور اللّٰہ کے ملک نے صبح کی (ہم نے شام کی اور اللّٰہ کے ملک نے شام کی) اور تمام تعریف اللّٰہ کیلئے ہے۔نہیں کوئی معبود مگر اللّٰہ، وہ اکیلا ہے، نہیں کوئی شریک اُسکا، اُسی کی بادشاہی ہے، اور اُسی کے لئے سب تعریفیں ہیں، اور وہ ہر شے پر پوری طرح قدرت رکھتا ہے۔اے میرے رب ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اِس دِن (رات) میں جو خیر ہے اور جو اِسکے بعد ہے۔اور تیری پناہ میں آتا ہوں اِس دِن (رات) کے شر سے اور جو شر اِسکے بعد ہے۔اے میرے رب ! تیری پناہ میں آتا ہوں سُستی اور بُڑھاپے کی بُرائی سے۔اے میرے رب ! تیری پناہ میں آتا ہوں آگ کے عذاب اور قبر کے عذاب سے﴾

13 يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ [المُستدرك لِلحاكِم : 2000]

﴿اے خود سے زندہ، ہر چیز کو قائم رکھنے والے میں تیری رحمت کے ساتھ تجھ سے مدد مانگتا ہوں۔درست فرما دے میرے تمام کام میرے لئے اور مجھے پلک جھپکنے کے برابر بھی میرے نفس کے حوالے نہ کرنا﴾

14 اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُكَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِیْ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَّمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ [سُنن ابی داؤد : 5074]

﴿اے اللہ ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں عافیت کا دُنیا اور آخرت میں، اے اللہ ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں معافی اور عافیت کا میرے دِین میں اور میری دُنیا میں اور میرے گھر والوں میں اور میرے مال میں۔ اے اللہ ! پردہ ڈال میری چھپی چیزوں پر، اور امن دے میری گھبراہٹوں کو۔ اے اللہ ! میری حفاظت فرما میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے۔ اور میں پناہ میں آتا ہوں تیری عظمت کی کہ اچانک نیچے سے ہلاک کر دیا جاؤں﴾

15 اَللّٰھُمَّ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِیْکَهٗ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِهٖ [جامع ترمذی : 3392]

﴿اے اللہ ! جاننے والے غیب اور حاضر کے، پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کو، پالنے والے ہر شے کو اور مالک بھی، میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر تو، میں تیری پناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کی بُرائی سے اور شیطان کے شر سے اور اُسکے (میرے کاموں میں) شریک ہونے سے﴾

16 **صحیح حدیث** : جو کوئی بھی صبح (یا دِن) کے وقت کامل یقین کے ساتھ سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَارُ پڑھے اور شام سے پہلے مر جائے تو جنتی ہوگا، اور اگر شام کو پڑھ لے اور صبح سے پہلے مر جائے تو جنتی ہوگا : (1 مرتبہ صبح اور شام)

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

﴿اے اللہ ! تو ہی میرا رب ہے، نہیں ہے کوئی معبود مگر تو، تو نے مجھے پیدا کیا، میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور وعدے پر (قائم) ہوں جس قدر میری طاقت ہے، میں تیری پناہ میں آتا ہوں اُس کے شر سے جو میں نے کیا، اپنے آپ پر تیری نعمت کا اقرار کرتا ہوں، اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں پس مجھے بخش دے کیونکہ نہیں ہے کوئی گناہوں کو بخشنے والا مگر تو﴾ [بُخاری : 6306]

17 صحیح حدیث : جو کوئی یہ کلمات پڑھ لے گا تو اُسکے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں اور کوئی بھی اُس سے عمل میں بڑھ نہ سکے گا سوائے اُسکے جو اِس وظیفہ کو زیادہ مرتبہ پڑھ لے : (100 مرتبہ صبح اور شام)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ [بُخاری : 6405 ، مُسلم : 6842 ، 6843]

18 صحیح حدیث : توبہ و اِستغفار کرنا سنت ہے : (100 مرتبہ دِن بھر میں)

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ [بُخاری : 6307 ، مُسلم : 6858]

19 صحیح حدیث : 4- فضیلت والے اَذکار : (تمام 100 مرتبہ دِن بھر میں)

❁ سُبْحَانَ اللّٰهِ ﴿100 غلام آزاد کرنے کا ثواب﴾ ❁ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ﴿100 گھوڑے جہاد میں بھیجنے کا ثواب﴾ ❁ اَللّٰهُ اَکْبَرُ ﴿100 اونٹ اللہ کی راہ میں قربان کرنے کا ثواب﴾

❁ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ﴿زمین و آسمان کو بھر دیتا ہے﴾ [السُنن الکُبریٰ لِلنسائی : 10680]

20 **صحیح حدیث** : اللہ جل جلالہ نے رسول اللہ ﷺ کو جنت کا خزانہ عطا فرمایا :

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ [بُخاری : 6409 ، مُسلم : 6862]

﴿ نہیں ہے (گناہ سے بچنے کی) ہمت ، اور نہیں ہے (نیکی کرنے کی) طاقت مگر اللہ کی توفیق سے ﴾

21 **صحیح حدیث** : رسول اللہ ﷺ نے مشکل حالات میں اور سیدنا ابراھیم علیہ السلام

نے آگ میں ڈالے جاتے وقت یہ کلمات پڑھے : حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

﴿ ہم نے اللہ پہ بھروسہ کیا اور وہی بہترین کارساز ہے ﴾ [آلِ عمران :173، بُخاری : 4563]

22 **صحیح حدیث** : سورة **اَلْبَقَرَة** کی آخری 2- آیات کی تلاوت (رات 1 بار)

بندہ کے لئے (نفع دینے میں) کافی ہوجاتی ہے : [بُخاری : 4008 ، مُسلم : 1878]

23 **صحیح حدیث** : سورة **اَلْمُلْک** تلاوت کرنے والے شخص کیلئے (رات 1 بار)

یہ سورت سفارش کرتی رہے گی حتیٰ کہ اُسکی بخشش کردی جائیگی : [سُنن ابی داؤد :1400]

24 **صحیح حدیث** : **درودشریف** پڑھنے والا شخص (10 مرتبہ صبح اور شام)

شافعِ محشر ﷺ کی شفاعت کا حقدار ہوجاتا ہے : [مجمعُ الزوائد لِلهیثمی : 17022]

25 **صحیح حدیث** : اللہ جل جلالہ کی "**حمد**" اور اُسکے محبوب ﷺ پر "**درودشریف**"

پڑھنا، ہماری دُعاؤں کی قبولیت کا بہترین ذریعہ ہیں : [جامع ترمذی : 593]

نوٹ : رسول اللہ ﷺ نے آیت دَرود (سورۃُ الاحزاب، آیت : 56) کے جواب میں

نماز والا **درودِ ابراھیمی** علیہ السلام تعلیم فرمایا تھا : [بُخاری :4797 ، مُسلم : 908]

❁ قیامت کے دِن اُنگلیاں ہمارے ذِکر کی گواہی دیں گی : [سُنن ابی داؤد : 1501]

نوٹ : صِرف دائیں ہاتھ پہ شمار کرنے کی سَند اَعمش کی تدلیس کی وجہ سے ضعیف ہے۔

❁ گٹھلیوں اور تسبیح وغیرہ پہ اِنفرادی ذِکر کرنا بھی ثابت ہے : [سُنن ابی داؤد : 1500]

الداعی الی الخیر : **نوجوانانِ اہلِسُنت** ، قرآن وسنت ریسرچ اکیڈمی® بالمقابل صدر تھانہ تحصیل روڈ جہلم
www.AhleSunnatPak.com e-mail: mirza_95@yahoo.com